منظومات

خراجِ عقیدت

بموقعۂ جلسۂ "یومِ محمود شیرانی" منعقدہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۷۴ء بمقام ٹونک راجستھان

از

عزیز الدولہ امیر الملک نوابِ محمد اسمٰعیل علی خاں تاجؔ، آخری تاجدار ٹونک راجستھان

نہیں ہیں اس جہاں میں حضرتِ محمود شیرانی / مگر تحقیقِ علمی نے بنایا ان کو لافانی

رہے گی یاد اربابِ ادب کو روزِ محشر تک / وہ ان کی بزمِ اربابِ ادب میں گوہر افشانی

کسی پائے کا عالم ہو انھیں تنقید سے مطلب / بنایا تھا انھیں اللہ نے اک مردِ میدانی

نہ تھا خالی ہمارے ملک کا اک شہر بھی اُن سے / تھی نقّادوں، ادیبوں عالموں کی یہ فراوانی

حقیقت ہے نہیں اس میں غلو شمہ برابر بھی / میاں محمود شیرانی تھے بس ممتاز و لاثانی

کیا شوکت علی نے اس قدر اصرار لکھنے پر / جو ہیں اس انجمن کے ایک مخلص کارکن، بانی

مقالہ لکھنے اور پڑھنے کی فرصت تو کہاں مجھ کو / کوئی قطعہ ہی لکھ کر ہوں شریکِ بزمِ شیرانی

دعا ہے تاجؔ کی اس میں ترقی روز افزوں ہو
کریں اخلاص سے کوشش جو ہوں اس بزم کے بانی